السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ باہمی تعاون اوراستفادہ کےلئے اس طرح رقم جمع کررہے ہوں کہ ان میں سے ہر شخص اس میں اپنا حصہ ڈالتا ہوتاکہ اللہ نہ کرے کہ ان میں سے کسی کو کوئی حادثہ پیش آجائے تواس جمع شدہ رقم سے وہ استفادہ کرسکے ، توکیا اس طرح جمع کی گئی رقم پر سال گزرنے پر زکوۃ واجب ہوگی یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اوراس طرح کے دیگر اموال جنہیں ان کے مالکان نے مصالح عامہ اور نیکی کے باہمی تعاون کےلئے عطیہ کے طور پر دیا ہو، ان پر زکوۃ نہیں ہے کیونکہ ان اموال کوان کے مالکان نے اللہ تعالی کی رضا کے حصول کےلئے اپنے اموال سے الگ کردیا ہے۔ ان اموال کا منافع دولت مندوں اور فقیروں کےلئے مشترک ہیں کہ ان سے حوادث کا مقابلہ کرنا مقصود ہے جوان کو درپیش ہوں لہذا ان کے اموال سے الگ سمجھا جائے گا اورانہیں ان صدقات میں شمار کیا جائے گا جنہیں مطلوبہ مقاصد پر خرچ کرنے کےلئے جمع کیا گیا ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص264

محدث فتویٰ